

تمباکو نوشی کی روک تھام کے لیے ٹیکس میں اضافے اور صحت سے متعلق انتباہات موثر بنانے پر زور

لاہور (وائس آف ایشیا) اورت فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام لاہور میں منعقدہ مشاورتی اجلاس میں تمباکو نوشی کی حوصلہ شکنی کے لیے سگریٹ پر ٹیکس بڑھانے اور پیکیٹوں پر صحت کے خطرات سے متعلق تصویری انتباہات کو مزید موثر بنانے پر زور دیا گیا۔ فور پوائنٹس بانی شیراٹن

کے ایڈیشنل ڈائریکٹر ابوذر معظم، جامعہ پنجاب کے شعبہ جینڈر اسٹڈیز کی ڈاکٹر رعنا ملک، محکمہ سماجی بہبود کے میڈیکل سوشل آفیسر سمرا نر حقیظ، علی زین اور پنجاب کاؤنٹرنارکولکس فورس کے لیفٹیننٹ کرنل مہر فیصل نے بھی تمباکو کے استعمال کی روک تھام میں تعلیمی اداروں، میڈیا،



ہوٹل میں منعقدہ اجلاس میں ارکان پارلیمنٹ، سرکاری محکموں کے نمائندوں، ماہرین تعلیم، قانون نافذ کرنے والے اداروں، جامعات، میڈیا اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اورت فاؤنڈیشن کی نبیلہ شاہین اور ٹیم لیڈر سید صفدر رضا نے تمباکو کنٹرول کے لیے مشترکہ کوششوں اور موثر پالیسی سازی کی اہمیت اجاگر کی۔ کنسلٹنٹ سید ذوالفقار حسین شاہ نے کہا کہ تمباکو مصنوعات پر ٹیکس میں اضافہ اور نمایاں تصویری انتباہات ان کے استعمال میں کمی لانے اور عوام کو صحت کے خطرات سے آگاہ کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن

سول سوسائٹی اور متعلقہ سرکاری اداروں کے کردار پر روشنی ڈالی۔ اجلاس میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ تمباکو نوشی کے مضر اثرات سے نوجوانوں اور عام شہریوں کو آگاہ کرنے، موثر قانون سازی اور حکومتی اقدامات کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ اور تعاون ضروری ہے۔ شرکانے تمباکو کنٹرول کے اقدامات کو موثر بنانے کے لیے پارلیمانی عزم، عوامی آگاہی اور مسلسل مشترکہ کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ اورت فاؤنڈیشن نے تمباکو کے استعمال میں کمی اور صحت مند، تمباکو سے پاک پاکستان کے لیے پارلیمنٹ، حکومتی اداروں اور سول سوسائٹی کے ساتھ تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔